[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Capital Development Authority Ordinance, 1960

WHEREAS it is expedient further to amend the Capital Development Authority Ordinance, 1960 (XXIII of 1960) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.** (1) This Bill may be called the Capital Development Authority (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. **Substitution of Section 51, Ordinance No. XXIII of 1960.-** In the Capital Development Authority Ordinance, 1960 (XXIII of 1960), for section 51, the following shall be substituted, namely:-

> **"51. Power to make regulations.-** (1) The Authority may, by notification in the official Gazette, make regulations, not inconsistent with the provisions of this Ordinance or rules made thereunder, on all matters for which regulations are necessary or expedient.
>
> (2) Without prejudice to the provisions of sub-section (1), such regulations shall provide, inter alia, accessibility standards to ensure access for persons with disabilities to all buildings and facilities constructed within the jurisdiction of the Authority.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Bill mandates inclusion of accessibility standards in regulations for ensuring access to all buildings and facilities for the persons with disabilities within the jurisdiction of Capital Development Authority (CDA) and aims to promote equal participation and inclusive infrastructure development for all. It aims to eliminate barriers that prevent individuals with disabilities from fully participating in society while ensuring equal access to opportunities, services and facilities. Accessibility standards will foster inclusivity in workplaces, education, healthcare and public life. Furthermore, such standards strive to promote equal access and independence for everyone, regardless of their physical, sensory, cognitive, or mobility challenges.

SD/-

SHAZIA MARRI

Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس ۱۹۶۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے کیپیٹل ڈیویلپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۳ بابت ۱۹۶۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲)۔ یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۲۳ بابت ۱۹۶۰ء دفعہ ۵۱ کی تبدیلی۔** کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس ۱۹۶۰ء (نمبر ۲۳ بابت ۱۹۶۰ء) میں دفعہ ۵۱ کو حسب ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا، یعنی:۔

"۵۱۔ **ضوابط وضع کرنے کا اختیار۔** ہیئت مجاز ان تمام معاملات جن کے لیے ضوابط جو ضروری یا قرین مصلحت ہیں کی بابت سرکاری جریدہ میں اعلان کے ذریعے ضوابط وضع کرسکتی ہے جو آرڈیننس ہذا یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد سے متصادم نہ ہوں۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی تصریحات کو ضرر پہنچائے بغیر ایسے ضوابط اتھارٹی کے دائرہ کار کے اندر تعمیر شدہ تمام عمارتوں اور سہولیات میں معذور افراد کے لیے رسائی کو یقینی بنانے کے لیے منجملہ قابل رسائی معیارات فراہم کریں گے۔"۔

بیان اغراض و وجوہ

یہ بل کیپیٹل ڈیویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) کے دائرہ کار کے اندر معذور افراد کے لیے تمام عمارتوں اور سہولیات میں رسائی کو یقینی بنانے کے لیے ضوابط میں قابل رسائی معیارات کی شمولیت کا پابند کرتا ہے اور اس کا مقصد سب کے لیے مساوی شرکت کو فروغ دینا اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو شامل کرنا ہے۔ اس کا مقصد ان رکاوٹوں کو بھی ختم کرنا ہے جو معذور افراد کو مواقع، خدمات اور سہولیات تک مساوی رسائی کو یقینی بنانے کے دوران معاشرہ میں مکمل شرکت سے روکتی ہیں۔ قابل رسائی معیارات مقام ہائے کار تعلیم صحت کی نگہداشت اور عوامی زندگی میں شمولیت کو فروغ دیں گے۔ مزید براں ایسے معیارات ہر ایک طبّی حیاتی علمی نقل و حرکت کے درپیش چیلنجز کو قطع نظر مساوی رسائی اور آزادی کو فروغ دینے کی سعی کرتے ہیں۔

دستخط/-

شازیہ مری

رکن، قومی اسمبلی